© rasailojaraid.com

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت

گزشتہ دوماہ کے دوران موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک گراں قدر تحفہ معروف بزرگ عالم دین حضرت علامہ سید منظور احمد شاہ صاحب کا عنایت کردہ ہے اور وہ ہے ....علم القرآن۔

یعنی مباحث فی اعجاز القرآن، فہم القرآن، وفضائل القرآن۔ حسن ترتیب میں عنوانات خوبصورت ترتیب سے مرتب ہوئے ہیں۔ مشتے نمونہ ازخروارے، چند ایک پیش کئے جاتے ہیں:......علم کی تعریف، ضرورت، فضیلت، لفظ قرآن کی وجہ تسمیہ، تحقیق وحی، تاریخ نزول وحی، رویتِ باری تعالی، تبلیغ کے آٹھ اصول، سبع لغات سے مراد، جمع القرآن کے مراحل ثلاثہ، استوی علی العرش کے متعدد مفاہیم، خلق افعال، مسئلہ تقدیر، نسخ کی بحث، علم سائنس اور قرآن، قرآن کے تعلیمی خصائص، علم تفسیر، قرآن کے بعض اہم متفرق مضامین، صحف الہیہ کی تاریخ، تاریخ اماکن قرآن، دنیاوی اماکن، اخروی اماکن۔

......کتاب بزرگ عالم دین، شیخ طریقت وحقیقت کے علمی وروحانی فیوضات کا مجموعہ ہے۔

کتاب مدارس کے طلبہ کے لئے بالخصوص اور جامعات کے طلبہ کے لئے بالعموم نافع ہے۔ حاصل کریں اور مطالعہ فرمائیں......

٤٠٠ صفحات پر مشتمل یہ کتاب خوبصورت سرورق کے ساتھ مجلد ہے۔ کتاب ملنے کا پتہ:

☆بیع باطل وہ ہے جو نہ اصل کے اعتبار سے جائز ہو اور نہ وصف کے اعتبار سے☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال...... ہدیہ درج نہیں۔

ایک اور تحفہ ڈاکٹر محمد فدا صاحب نے کوہاٹ سے بھجوایا ہے اور یہ ہے،...... **اسلامی تصوف، میڈیکل سائنس اور نفسیات۔**

زیر نظر کتاب کے اہم مباحث میں، روح، عقل، قلب، نفس، اور حب مال وجاہ وغیرہ ہیں۔ کتاب کا مطالعہ کئی نئے زاویہ ہائے فکر کو دعوت دیتا ہے۔ڈاکٹر فدا محمد صاحب نے اس کتاب میں اپنے صوفی ہونے کا کھل کر اظہار کر دیا ہے، ورنہ فی زمانہ جو ڈاکٹر ہو جاتا ہے وہ صوفیوں سے بچتا پھرتا ہے الا یہ کہ کوئی صوفی ڈاکٹر بن جائے اور تصوف کو بھی قائم رکھے......

ادارہ اشرفیہ عزیزیہ کوہاٹ نے یہ کتاب شائع کی ہے، ۱۰۱ صفحات کی یہ کتاب، پوسٹ بکس نمبر ۱۰۱۵ یونیورسٹی کیمپس پشاور، پر خط لکھ کر بھی طلب کی جاسکتی ہے۔ہدیہ درج نہیں۔

ایک اور تحفہ جناب سید صبغۃ اللہ شاہ صاحب سہروردی نے ارسال فرمایا ہے اور یہ ہے...... **بزم اہل دل**...... جو کہ سوانح حیات ہے شاہ آباد شریف کے مشائخ کی، بالخصوص نبراس العلماء سید یوسف سیف الدین مغفور القادری کی......

زیر نظر کتاب میں جن بزرگان دین کا تذکرہ وسوانح ہے ان کا تحریک آزادی میں بڑا حصہ رہا ہے اور مسلم ریاست کے قیام اور تحریک پاکستان میں ان کا کردار ماشاء اللہ بڑا ہی تابناک ہے۔حضرت سید مغفور القادری صاحب اپنے عہد کے ایک مدبر، صالح عالم، شاعر مفکر اور جامع المعقولات والمنقولات تھے۔وہ استاذ الکل بھی تھے اور سیاسی رہنما بھی۔آپ مشائخ بھرچونڈی شریف کے تین سجادہ نشینوں کے اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں آپ کا تعلق شاہ آباد شریف (ریاست بہاول پور) سے ہے اور گڑھی اختیار خاں آپ کی ابدی قرار گاہ ہے۔

سید صبغۃ اللہ شاہ صاحب نے کتاب بڑی خوبصورتی سے تیار کی ہے اور اسے ۲۸۵ صفحات پر پھیلا دیا ہے، مجلد خوبصورت کتاب پروگریسو بکس نے شائع کی ہے اور ملت پبلی کیشنز دکان نمبر ۵ مکہ سینٹر نیو اردو بازار لاہور سے مل سکتی ہے۔ہدیہ درج نہیں۔

ایک کتاب کا ہدیہ بصیر پور شریف سے آیا ہے اور یہ ہے...... **حسنت جمیع خصالہ**......

یہ کتاب جناب علامہ مفتی محمد محب اللہ بصیر پوری صاحب نے ترتیب دی ہے۔کتاب کے چند مرکزی

☆احتکار: لوگوں کی ضرورت کے وقت گرانی کی نیت سے غلہ کو روکنا احتکار کہلاتا ہے☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عنوانات حسب ذیل ہیں۔

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند، ظہور نور مصطفی، ولادت نبوی اور پرچم کی تنصیب، حدیث لولاک، صاحب میلاد کی کرم نوازیاں، جشن میلاد کا پیغام، عربی مولود نامے، ولادت باسعادت سے سفر آخرت تک، رحمۃ للعالمین کا پیغام امن، رفعت شان رفعنا لک ذکرک، نام محمد کی جلوہ گری، جبل احد پر اسم محمد کی جلوی گری............

کتاب ماشاء اللہ سیرت طیبہ کے موضوع پر نئی معلومات اور جدید تحقیق سے مزین ہے۔ آسان زبان میں ہے اس لئے عام قارئین کے مطالعہ کے لئے تحفہ ہے۔

اللہ رب العزت حضرت صاحبزادہ صاحب کی دیگر علمی شاہکار کتب کی طرح اسے بھی شرف قبولیت ومقبولیت عامہ عطا فرمائے (آمین) ۲۰۴ صفحات پر مشتمل اس کتاب کے ملنے کا پتہ ہے: ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور......کراچی نیز دیگر معروف مکتبات۔

ایک اور تحفہ جناب محمد یسین چغتائی صاحب کی کتاب ......**حیات کاشغری**......کا ہے۔

یہ کتاب نویں صدی ہجری کے ایک معروف بزرگ عالم حضرت ......مولانا جامی...... کے عظیم مرشد مولانا......سعد الدین کاشغری ہراتی...... کے مختصر حالات زندگی پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مضامین کی ایک جھلک پیش خدمت ہے۔ دیباچہ، ہرات شہر کا اجمالی خاکہ، حضرت کاشغری کے احوال، ہرات کے بعض دیگر مشائخ کے احوال، حضرت پیر طریقت مولانا نظام الدین خاموش، اصحاب کبار، کرامات کاشغری، ملفوظات کاشغری، تالیفات وآثار، جناب بزرگ مؤلف محمد یسین چغتائی صاحب نے کوشش کرکے ایک نادر ونایاب کتاب ......رشحات عین الحیات......دریافت کرڈالی، اور اس کتاب کی روشنی میں آپ نے حیات کاشغری مرتب کی ہے۔ رشحات عین الحیات مولانا فخر الدین بن حسین واعظ کاشفی (م ۹۳۹ھ) کی تالیف ہے جو مولانا جامی کے ہم زلف ہیں اور اور حضرت کاشغری کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ مولانا کاشغری کے اصحاب کبار میں سے حضرت مولانا علاؤ الدین آبیزی نے آپ کے کلمات قدسیہ، فرمودات عالیہ اور کرامات کو مجتمع کیا جن کا ذکر رشحات میں موجود ہے......

کتاب اگرچہ مختصر ہے تاہم علامہ کاشغری کی یاد دلانے اور آنسو بہانے کے لئے کافی ہے۔ کتاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پڑھ کر یہ مصرع بے اختیار زباں پہ آیا......زمیں کھا گئی آسمان کیسے کیسے ......

۱۲۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ہدیہ درج نہیں، اور چغتائی صاحب یہ کتاب اہل علم و ذوق کو تحفۃً عنایت فرما رہے ہیں۔ کتاب مجلد ہے اور جلد پختہ کار مؤلف کے ذوق کے مطابق پختہ ہے۔ کاغذ ان کے مزاج کے مطابق نہایت عمدہ و اعلی اور حروف جلی......علاوہ ازیں کتاب تصاویر ضروریہ سے مزین بھی ہے۔

اصحابِ ذوق کتاب حاصل کرنے کے لئے درج ذیل پتہ پر خط لکھیں: محمد یسین چغتائی ،گلی نمبر ۳ جامی منزل، فتح آباد شرقی ستیانہ روڈ، فیصل آباد......

نئی کتاب

امور پیشہ وراں، عصری معاملات اور ان کا شرعی حل

تالیف: مفتی وزیر احمد صاحب

جامعہ ضیائے مدینہ ماہی والا جمال چھپری۔ لیہ

نئی کتاب

اسلامی ریاست اور غیر مسلم شہری

تحقیق و تصنیف۔ علامہ ڈاکٹر محمد سعد اللہ سیالوی

اپنے موضوع پر ایک نہایت عمدہ اور فکر انگیز کتاب ۲۰۷ صفحات

ناشر: عکس پبلی کیشنز لاہور

ملنے کا پتہ: عکس پبلی کیشنز، بک اسٹریٹ داتا دربار مارکیٹ لاہور

© rasailojaraid.com